سوال

(1165) محرم کا بغیر بازار جانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت کا محرم کے بغیر بازار جانا جائز ہے یا نہیں؟ یہ کب جائز اور کب ناجائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بازار جانا بنیادی طور پر جائز ہے، اور یہ کوئی شرط نہیں کہ اس کے ساتھ ضرور ہی کوئی محرم ہو۔ ہاں اگر فتنے کا اندیشہ ہو تو ضروری ہے کہ اس کے ساتھ کوئی نہ کوئی محرم ہو جو اس کا محافظ ہو۔ اور یہ بھی شرط ہے کہ بازار جانے میں زینت کا اظہار نہ کرے، خوشبو نہ لگائی ہو۔ اگر اس کے خلاف کرے گی تو اس کا جانا حلال نہیں ہو گا۔ جیسے کہ اللہ کے نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ ''اللہ کی بندیوں کو اللہ کی مسجدوں سے مت روک، اور انہیں بھی چاہیئے کہ انتہائی سادگی اور زیب و زینت کے بغیر نکلیں۔'' (سنن ابی داود، کتاب الصلاة، باب ما جاء فی خروج النساء الی المساجد، حدیث: 565 و مسند احمد بن حنبل: 438/4، حدیث: 9643 و صحیح ابن حبان: 589/5، حدیث: 2211۔) اور یہ خوشبوئیں لگا کر اور زینت کا اظہار کرتے ہوئے نکلیں گی تو سراسر فتنہ بنیں گی۔ الغرض جب فتنہ نہ ہو اور شرعی آداب کے ساتھ بغیر زیب و زینت اور بغیر خوشبو کے اگر جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ دور نبوت میں عورتیں محرموں کے بغیر بازار میں آتی جاتی تھیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 813

محدث فتویٰ